

جمعہ کے فضائل و مسائل

(شافعی)

پیشکش
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

یہ رسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "فیضانِ جمعہ" میں مسائل کی فقہِ شافعی کے مطابق تبدیلی اور دیگر ترمیم و اضافے کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادِری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کے کُتُب و رسائل میں عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاق و ادب، روزمرہ کے مُعاملات اور دیگر بہت سے موضوعات پر علم و حکمت کا بہت قیمتی خزانہ ہوتا ہے اس لئے المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر) کا شعبہ "کُتُبِ فقہِ شافعی" آپ کی کُتُب و رسائل کو ترمیم و اضافہ کے ساتھ فقہِ شافعی کے مُطابق مُرتَّب کر رہا ہے تاکہ فقہِ شافعی پر عمل کرنے والے افراد بھی امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے علم و حکمت سے معمور مدنی پھولوں سے اِستفادہ کر سکیں۔ شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی کی طرف سے اس رِسالے پر کام کی تفصیل یہ ہے:

- رِسالے میں ذِکر کردہ تمام فقہی مسائل کو تبدیل کر کے فقہِ شافعی کی معتبر کُتُب سے لکھا گیا ہے۔
- ضرورتاً کہیں کہیں مسائل کا اِضافہ کیا گیا ہے۔
- دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات، اسلامک ریسرچ سنٹر نیز شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی کے اپ ڈیٹ اُصُولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے رِسالے میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔
- مذکورہ کام مکمل کرنے کے بعد **مفتی محمد رفیق سعدی شافعی** مدظلہ العالی سے پورے رِسالے کی شرعی تفتیش کرائی گئی ہے۔

اس رِسالے میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی عطا، اولیائے کرام کی عِنایت اور امیرِ اہلسنت کی شفقتوں اور پُر خُلوص دُعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دَخل ہے۔

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر)، شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی

17 رجب المرجب 1442ھ / 2 مارچ 2021ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

جُمعہ کے فضائل و مسائل (شافعی)

شیطان سُستی دِلائے گا مگر آپ یہ رسالہ (24 صفحات) پُورا پڑھ کر ایمان تازہ کیجئے۔

جُمعہ کو دُرُود شریف پڑھنے کی فضیلت

نبیوں کے سلطان، محبوبِ رحمٰن صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گُناہ مُعاف ہوں گے۔[1]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

اے عاشقانِ رسول! ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ پاک نے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے صدقے ہمیں جُمعۃُ المبارک کی نعمت سے سرفراز فرمایا۔ افسوس! ہم ناقدرے جُمعہ شریف کو بھی عام دنوں کی طرح غفلت میں گزار دیتے ہیں حالانکہ جُمعہ یومِ عید ہے، جُمعہ سب دنوں کا سردار ہے، جُمعہ کے روز جہنم کی آگ نہیں سلگائی جاتی، جُمعہ کی رات دوزخ کے دروازے نہیں کھلتے، جُمعہ کو بروزِ قِیامت دلہن کی طرح اُٹھایا جائے گا، جُمعہ کے روز مرنے والا خوش نصیب مسلمان شہید کا رُتبہ پاتا اور عذابِ قبر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ کے فرمان کے مُطابق جُمعہ کو حج ہو تو اس کا ثواب 70 حج کے برابر ہے، جُمعہ کی ایک نیکی کا ثواب 70 گُنا ہے۔ (چُونکہ جُمعہ کا شَرَف بہت زیادہ ہے لہٰذا) جُمعہ کے روز گُناہ کا عذاب بھی 70 گُنا ہے۔[2]

جُمُعَۃُ المُبارَک کے فضائل کے تو کیا کہنے! اللہ پاک نے جُمعہ کے متعلق ایک پوری سورت "سورۃُ الجمعہ" نازِل فرمائی ہے جو کہ قرآنِ کریم کے 28ویں پارے میں جگمگا رہی ہے۔ اللہ پاک سورۂ جُمعہ کی آیت نمبر 9 میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَؕ-ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! جب نماز کی اذان ہو جُمعہ کے دن تو اللہ کے ذِکر کی طرف دوڑو اور خرید و فَروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

آقا نے پہلا جُمعہ کب ادا فرمایا؟

صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سیِّد محمد نعیم الدین خَنفی مُراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جب ہجرت کر کے مدینہ طیِّبہ تشریف لائے تو 12 ربیع الاوّل (622ء) روز دوشَنْبہ (یعنی پیر شریف) کو چاشت کے وَقت مَقامِ قُبا میں اِقامت فرمائی۔ دوشَنْبہ (یعنی پیر شریف) سِہ شَنْبہ (یعنی منگل) چہار شَنْبہ (یعنی بدھ) پَنْجشَنْبہ (یعنی جمعرات) یہاں قِیام فرمایا اور مسجد کی بنیاد رکھی۔ روزِ جُمعہ مدینہ طیِّبہ کا عَزْم فرمایا۔ بنی سالم ابنِ عَوف کے بَطنِ وادی میں جُمعہ کا وَقت آیا اس جگہ کو لوگوں نے مسجد بنایا۔ سیِّدِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے وہاں جُمعہ ادا فرمایا اور خطبہ فرمایا۔[3]

اَلحمدُ للہ! آج بھی اُس جگہ پر شاندار "مسجدِ جُمعہ" قائم ہے اور زائرین حُصولِ بَرَکت کے لئے اُس کی زِیارت کرتے اور وہاں نوافِل ادا کرتے ہیں۔

جُمُعہ کے معنیٰ

حضرت مفتی احمد یار خان حَنَفی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: چُونکہ اس دن میں تمام مخلوقات وُجُود میں مجتمع (اکٹھی) ہوئی کہ تکمیلِ خَلْق اِسی دن ہوئی نیز حضرت آدم علیہ السّلام کی مٹّی اسی دن جمع ہوئی نیز اس دن میں لوگ جمع ہو کر نمازِ جُمُعہ ادا کرتے ہیں۔ ان وُجُوہ سے اِسے جُمُعہ کہتے ہیں۔ اِسلام سے پہلے اہلِ عَرَب اسے عَرُوبہ کہتے تھے۔[4]

سرکار نے کُل کتنے جُمعے ادا فرمائے؟

حضرت مفتی احمد یار خان حَنَفی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے تقریباً پانچ سو جُمعے پڑھے ہیں اِس لئے کہ جُمُعہ بعدِ ہجرت شروع ہوا جس کے بعد دس سال آپ کی ظاہِری زندگی شریف رہی اس عرصہ میں جُمعے اتنے ہی ہوتے ہیں۔[5]

تین جُمعے سُستی سے چھوڑے اُس کے دل پر مُہر

اللہ پاک کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نِشان ہے: جو شخص تین جُمُعہ (کی نماز) سُستی کے سبب چھوڑے اللہ اس کے دل پر مُہر کر دے گا۔[6]

جُمُعہ کی نماز فرضِ عین ہے اور یہ نماز باقی سب نمازوں سے افضل ہے۔[7]

جُمُعہ کے عِمامہ کی فضیلت

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اِرشادِ رَحمت بنیاد ہے: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے جُمُعہ کے دن عِمامہ باندھنے والوں پر دُرُود بھیجتے ہیں۔[8]

شِفا داخِل ہوتی ہے

حضرت حُمید بن عبدُ الرَّحمٰن رضی اللہ عنہما اپنے والِد سے رِوایت کرتے ہیں کہ فرمایا: جو شخص

جُمُعہ کے دن اپنے ناخُن کاٹتا ہے اللہ پاک اُس سے بیماری نِکال کر شِفا داخِل کر دیتا ہے۔[9]

دس دن تک بلاؤں سے حِفاظت

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں، حدیثِ پاک میں ہے: جو جُمُعہ کے روز ناخُن ترشوائے اللہ پاک اُس کو دوسرے جمعے تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک۔ ایک رِوایت میں یہ بھی ہے کہ جو جُمُعہ کے دن ناخُن ترشوائے تو رحمت آئے گی گُناہ جائیں گے۔[10]

رِزْق میں تنگی کا ایک سبب

جمعرات کے دن کسی بھی وَقت یا جُمُعہ کو صبح سویرے ناخُن تراشنا سنت ہے۔[11] ناخنوں کو بڑھانا نہیں چاہئے کیوں کہ عُلَما فرماتے ہیں کہ ناخنوں کا بڑا ہونا تنگیِ رِزْق کا سبب ہے۔[12]

فرشتے خوش نصیبوں کے نام لکھتے ہیں

مصطفےٰ جانِ رَحمت صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا اِرشادِ رَحمت بنیاد ہے: جب جُمُعہ کا دن آتا ہے تو مسجِد کے دروازے پر فِرِشتے آنے والے کو لکھتے ہیں، جو پہلے آئے اس کو پہلے لکھتے ہیں، جلدی آنے والا اُس شَخْص کی طرح ہے جو اللہ کی راہ میں ایک اونٹ صَدَقہ کرتا ہے، اور اس کے بعد آنے والا اُس شخص کی طرح ہے جو ایک گائے صَدَقہ کرتا ہے، اس کے بعد والا اُس شخص کی مِثْل ہے جو مینڈھا صَدَقہ کرے، پھر اِس کی مِثْل ہے جو مُرغی صَدَقہ کرے، پھر اس کی مِثْل ہے جو اَنڈا صَدَقہ کرے۔ اور جب امام (خطبے کے لیے) بیٹھ جاتا ہے تو وہ اعمال ناموں کو لپیٹ لیتے ہیں اور آکر خطبہ سنتے ہیں۔[13]

ایک رِوایت میں مرغی کے بعد "چڑیا" صَدَقہ کرنے اور پھر انڈا صَدَقہ کرنے کا ذِکْر ہے۔[14]

شَیْخُ الْاِسْلام حضرت علامہ مولانا احمد بن محمد بن حجر مکی رحمۃُ اللہِ علیہ کے کلام کا خلاصہ ہے کہ فَجْر سے لے کر امام کے خطبۂ جُمُعہ کے لئے نکلنے تک کے وَقْت کو 6 برابر حصوں میں تقسیم کیا جائے گا تو جو لوگ پہلے حصے میں آئے وہ ایسے ہیں جیسے انہوں نے ایک ایک اونٹ صَدَقہ کیا لیکن جو پہلے آیا اس کا اونٹ بعد میں آنے والے کے اونٹ سے زِیادہ کامِل ہے، جو لوگ دوسرے حصے میں آئے وہ ایسے ہیں جیسے انہوں نے ایک ایک گائے صَدَقہ کی لیکن پہلے آنے والے کی گائے بعد میں آنے والے کی گائے سے زِیادہ کامِل ہے، جو لوگ تیسرے حصے میں آئے وہ ایسے ہیں جیسے انہوں نے ایک ایک مینڈھا صَدَقہ کیا لیکن پہلے آنے والے کا مینڈھا بعد میں آنے والے کے مینڈھے سے زِیادہ کامِل ہے، پھر جو چوتھے حصے میں آئے وہ ایسے ہیں جیسے انہوں نے ایک ایک مرغی صَدَقہ کی لیکن پہلے آنے والے کی مرغی بعد میں آنے والے کی مرغی سے زِیادہ کامِل ہے، پانچویں حصے میں آنے والے چڑیا صَدَقہ کرنے والے کی طرح ہیں لیکن پہلے آنے والے کی چڑیا زِیادہ کامِل ہے اور چھٹے حصے میں آنے والے انڈا صَدَقہ کرنے والے کی طرح ہیں لیکن پہلے آنے والے نے جو انڈا صَدَقہ کیا وہ بعد میں آنے والے کی نسبت زِیادہ کامِل ہے۔[15]

پہلی صَدی میں جُمُعہ کا جذبہ

حضرت امام ابو حامِد محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: پہلی صَدی میں سَحَری کے وَقْت اور فَجْر کے بعد راستے لوگوں سے بھرے ہوئے دیکھے جاتے تھے، وہ چَراغ لیے ہوئے (نمازِ جُمُعہ کے لئے) جامع مسجِد کی طرف جاتے گویا عید کا دن ہو، حتی کہ یہ (یعنی نمازِ جُمُعہ کے لئے جلدی جانے کا) سلسلہ خَتْم ہو گیا۔ پس کہا گیا کہ اسلام میں جو پہلی بدعت ظاہِر

ہوئی وہ جامع مسجِد کی طرف جلدی جانا چھوڑنا ہے۔ افسوس! مسلمانوں کو کسی طرح یہودیوں سے حَیا نہیں آتی کہ وہ لوگ اپنی عِبادت گاہوں کی طرف ہفتے اور اتوار کے دن صُبح سویرے جاتے ہیں نیز طلبگارانِ دنیا خرید و فَروخت اور حُصولِ نفعِ دُنیوی کے لئے سویرے سویرے بازاروں کی طرف چل پڑتے ہیں تو آخرت طلب کرنے والے ان سے مُقابلہ کیوں نہیں کرتے![16] جہاں جُمُعہ پڑھا جاتا ہے اُس کو جامِع مسجِد بولتے ہیں۔

غریبوں کا حج

صحابی ابنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہما سے رِوایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: اَلْجُمُعَۃُ حَجُّ الْمَسَاکِیْنَ یعنی جُمُعہ کی نَماز مساکین کا حج ہے۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ اَلْجُمُعَۃُ حَجُّ الْفُقَرَآءِ یعنی جُمُعہ کی نَماز غریبوں کا حج ہے۔[17]

جُمُعہ کے لئے جلدی نکلنا حج ہے

اللہ پاک کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: بِلاشبہ تمہارے لئے ہر جُمُعہ کے دن میں ایک حج اور ایک عمرہ موجود ہے، لہٰذا جُمُعہ کی نَماز کے لئے جلدی نکلنا حج ہے اور جُمُعہ کی نَماز کے بعد عَصر کی نَماز کے لئے اِنتِظار کرنا عمرہ ہے۔[18]

حج و عُمرہ کا ثواب

حضرت امام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: (نَمازِ جُمُعہ کے بعد) عَصر کی نَماز پڑھنے تک مسجِد ہی میں رہے اور اگر نَمازِ مغرب تک ٹھہرے تو افضل ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جس نے جامع مسجِد میں (جُمُعہ ادا کرنے کے بعد وَہیں رُک کر) نمازِ عَصر پڑھی اُس کے لئے

حج کا ثواب ہے اور جس نے (وہیں رُک کر) مغرب کی نَماز پڑھی اس کے لئے حج اور عمرے کا ثواب ہے۔[19]

سب دنوں کا سردار

سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جُمُعہ کا دن تمام دِنوں کا سردار ہے اور اللہ کے نزدیک سب سے بڑا ہے اور وہ اللہ کے نزدیک عیدُ الاَضحیٰ اور عیدُ الفِطر سے بڑا ہے۔ اس میں پانچ خصلتیں ہیں: ﴿1﴾ اللہ نے اسی میں آدم (علیہ السّلام) کو پیدا کیا اور ﴿2﴾ اسی میں زمین پر اُنہیں اُتارا اور ﴿3﴾ اسی میں اُنہیں وفات دی اور ﴿4﴾ اِس میں ایک ساعت ایسی ہے کہ بندہ اُس وَقْت جس چیز کا سُوال کرے گا وہ اُسے دے گا جب تک حرام کا سُوال نہ کرے اور ﴿5﴾ اِسی دن میں قِیامت قائم ہو گی۔ کوئی مُقرَّب فرشتہ و آسمان و زمین اور ہوا و پہاڑ اور دریا ایسا نہیں کہ جُمُعہ کے دِن سے ڈرتا نہ ہو۔[20]

جانوروں کا خوفِ قیامت

ایک اور رِوایت میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ کوئی جانور ایسا نہیں کہ جُمُعہ کے دن صُبْح کے وَقْت آفتاب نکلنے تک قِیامت کے ڈر سے چیختا نہ ہو، سِوائے آدمی اور جنّ کے۔[21]

دُعا قَبول ہوتی ہے

تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عِنایت نشان ہے: جُمُعہ میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اسے پا کر اس وَقْت اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ پاک اس کو ضَرور دے گا اور وہ گھڑی مختصر ہے۔[22]

عَصر و مغرِب کے درمِیان ڈھونڈو

حُضُورِ پُرنور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ پُرسُرور ہے: جُمُعہ کے دن جس ساعَت کی خواہش کی جاتی ہے اُسے عَصر کے بعد سے غروبِ آفتاب تک تلاش کرو۔[23]

مفتی محمد امجد علی اعظمی حَنَفی کا ارشاد

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی حَنَفی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: قبولیتِ دُعا کی ساعتوں کے بارے میں دو قول قوی ہیں: ﴿1﴾ اِمام کے خطبے کے لئے بیٹھنے سے ختمِ نماز تک ﴿2﴾ جُمُعہ کی پچھلی (یعنی آخری) ساعت۔[24]

قَبولیّت کی گھڑی کون سی؟

حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان حَنَفی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: رات میں روزانہ قبولیتِ دُعا کی ساعت (یعنی گھڑی) آتی ہے مگر دِنوں میں صِرف جُمُعہ کے دن۔ مگر یقینی طور پر یہ نہیں معلوم کہ وہ ساعَت کب ہے، غالِب یہ کہ دو خُطبوں کے درمِیان یا مغرِب سے کچھ پہلے۔ ایک اور حدیثِ پاک کے تَحت مفتی صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس ساعَت کے متعلق عُلَما کے 40 قول ہیں، جن میں دو قول زِیادہ قوی ہیں، ایک دو خطبوں کے درمیان کا، دوسرا آفتاب ڈوبتے وَقت کا۔[25]

حِکایت

خاتونِ جنت حضرت بی بی فاطمۃُ الزَّہرا رضی اللہ عنہا اُس وَقت خود حُجرے میں بیٹھتیں اور اپنی خادِمہ فِضَّہ رضی اللہ عنہا کو باہر کھڑا کرتیں، جب آفتاب ڈوبنے لگتا تو خادِمہ آپ کو

خبر دیتیں، اس کی خبر پر سیِّدہ اپنے ہاتھ دُعا کے لئے اُٹھاتیں۔[26] بہتر یہ ہے کہ اِس ساعت میں (کوئی) جامع دُعا مانگے جیسے یہ قرآنی دُعا: رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (پ2، البقرۃ:201) (ترجمۂ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا)[27]

ہر جُمُعہ کو ایک کروڑ 44 لاکھ جہنم سے آزاد

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ نَجات نشان ہے: جُمُعہ کے دن اور رات میں 24 گھنٹے ہیں کوئی گھنٹا ایسا نہیں جس میں اللہ جہنم سے 6 لاکھ آزاد نہ کرتا ہو، جن پر جہنم واجِب ہو گیا تھا۔[28]

عذابِ قَبْر سے محفوظ

تاجدارِ مدینہ مُنَوَّرہ، سلطانِ مکہ مکرَّمہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو روزِ جُمُعہ یا شبِ جُمُعہ (یعنی جمعرات اور جُمُعہ کی درمیانی شب) مرے گا عذابِ قَبْر سے بچا لیا جائے گا اور قِیامت کے دن اِس طرح آئے گا کہ اُس پر شہیدوں کی مُہر ہوگی۔[29]

جُمُعہ تا جُمُعہ گناہوں کی مُعافی

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، سلطانِ دو جہان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شَخْص جُمُعہ کے دن نَہائے اور جس طہارت (یعنی پاکیزگی) کی اِستِطاعت ہو کرے اور تیل لگائے اور گھر میں جو خوشبو ہو مَلے پھر نَماز کو نکلے اور دو شخصوں میں جُدائی نہ کرے یعنی دو شَخْص بیٹھے ہوئے ہوں اُنھیں ہٹا کر بیچ میں نہ بیٹھے اور جو نَماز اُس کے لئے لکھی گئی ہے پڑھے اور امام جب خطبہ پڑھے تو چُپ رہے اُس کے لئے اُن

گناہوں کی، جو اِس جُمعہ اور دوسرے جُمعہ کے درمیان ہیں مَغْفِرت ہو جائے گی۔[30]

200 سال کی عِبادت کا ثواب

حضرت صِدّیقِ اکبر و حضرت عِمران بن حُصَین رضی اللہُ عنہما رِوایت کرتے ہیں کہ تاجدارِ مدینہ مُنَوَّرہ، سلطانِ مکہ مکرّمہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو جُمعہ کے دن نَہائے اُس کے گُناہ اور خطائیں مِٹا دی جاتی ہیں اور جب چلنا شروع کیا تو ہر قدم پر 20 نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔[31] اور دوسری رِوایت میں ہے: ہر قدم پر 20 سال کا عمل لکھا جاتا ہے اور جب نَماز سے فارِغ ہو تو اُسے دو سو برس کے عمل کا اَجر ملتا ہے۔[32]

مرحوم والِدَین کو ہر جُمعہ اعمال پیش ہوتے ہیں

ہمارے مکی مَدَنی آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیر اور جُمعرات کو اللہ کے حُضُور اعمال پیش ہوتے ہیں اور اَنْبیائے کِرام علیہمُ السّلام اور ماں باپ کے سامنے ہر جُمعہ کو۔ وہ نیکیوں پر خُوش ہوتے ہیں اور ان کے چہروں کی صفائی و تابِش (یعنی چمک دمک) بڑھ جاتی ہے، تو اللہ سے ڈرو اور اپنے وفات پانے والوں کو اپنے گُناہوں سے رنج نہ پہنچاؤ۔[33]

جُمعہ کے پانچ خُصُوصی اَعمال

حضرت ابوسعید رضی اللہُ عنہ سے مَروی ہے، سرکارِ دوعالم، حُضُورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: پانچ چیزیں جو ایک دن میں کرے گا اللہ پاک اس کو جَنَّتی لکھ دے گا: ﴿1﴾ جو مریض کی عِیادت کو جائے ﴿2﴾ نماز جنازہ میں حاضِر ہو ﴿3﴾ روزہ رکھے ﴿4﴾ (نمازِ) جُمعہ کو جائے اور ﴿5﴾ غلام آزاد کرے۔[34]

جنت واجِب ہوگئی

حضرت ابو اُمامہ رضی اللہُ عنہ سے مَروی ہے کہ سلطانِ دو جہان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے جُمعہ کی نماز پڑھی، اُس دن کا روزہ رکھا، کسی مریض کی عِیادت کی، کسی جنازہ میں حاضِر ہوا اور کسی نِکاح میں شرکت کی تو جنت اس کے لیے واجِب ہوگئی۔[35]

صِرف جُمعہ کا روزہ نہ رکھئے

تنہا جُمعہ یا صِرف ہفتہ یا صِرف اتوار کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔ ہاں! اگر کسی کی عادت ہے کہ ایک دن روزہ رکھتا ہے ایک دن چھوڑتا ہے اور جس دن روزہ رکھنا ہے وہ اِن میں سے کوئی دن ہے یا اس نے 10 مُحَرَّم الْحَرام، 9 ذِی الحِجۃُ الْحَرام، 15 شَعْبَانُ الْمُعَظَّم وغیرہ کا روزہ رکھا اور اس تاریخ کو ان میں سے کوئی دن آگیا یا نذر، قضا اور کَفّارہ کا روزہ رکھا تو کراہت نہیں۔[36] فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جُمعہ کا دن تمہارے لئے عید ہے اس دن روزہ مت رکھو مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو۔[37]

دس ہزار برس کے روزوں کا ثواب

سرکارِ اعلیٰ حضرت امام احمد رَضا خان حَنَفی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: روزۂ جُمعہ یعنی جب اس کے ساتھ پَنْجْشَنْبہ (یعنی جُمعرات کا) یا شَنْبہ (ہفتہ کا روزہ) بھی شامِل ہو، مَروی ہوا، دس ہزار برس کے روزوں کے برابر ہے۔[38]

جُمعہ کو ماں باپ کی قَبْر پر حاضِری کا ثواب

سرکارِ نامدار، دو جہاں کے سردار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ خوشگوار ہے: جو اپنے ماں

باپ دونوں یا ایک کی قَبْر پر ہر جُمعہ کے دن زِیارت کو حاضِر ہو، اللہ تعالیٰ اُس کے گُناہ بَخْش دے اور ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے والا لکھا جائے۔[39]

قَبْرِ والِدَین پر "یٰسٓ" پڑھنے کی فضیلت

حُضُورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو شَخْص روزِ جُمعہ اپنے والِدَین یا ایک کی قَبْر کی زِیارت کرے اور اس کے پاس یٰسٓ پڑھے بَخْش دیا جائے۔[40]

تین ہزار مَغْفِرتیں

سلطانِ حَرَمین، رحمتِ کونَین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ باعثِ چَین ہے: جو ہر جُمعہ والِدَین یا ایک کی زیارتِ قَبْر کر کے وہاں یٰسٓ پڑھے، یٰسٓ (شریف) میں جتنے حَرْف ہیں ان سب کی گنتی کے برابر اللہ اس کے لئے مَغْفِرت فرمائے۔[41]

اے عاشقانِ قرآن! ہر جُمعہ شریف کو فوت شُدہ والِدَین یا ان میں سے ایک کی قَبْر پر حاضِر ہو کر یاسین شریف پڑھنے والے کا تو بیڑا ہی پار ہے۔ الحمد للہ! یاسین شریف میں 5 رکوع 83 آیات 729 کلمات اور 3000 حُرُوف ہیں اگر عِندَ اللہ (یعنی اللہ پاک کے نزدیک) یہ گنتی دُرُست ہے تو ان شآءَ اللہ! تین ہزار مغفرتوں کا ثواب ملے گا۔

جُمعہ کو یٰسٓ پڑھنے والے کی مَغْفِرت ہو گی

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جو شبِ جُمعہ (یعنی جُمعرات اور جُمعہ کی درمیانی شب) یٰسٓ پڑھے اس کی مَغْفِرت ہو جائے گی۔[42]

"سورۃُ الکہف" کی فضیلت

حضرت عبد اللہ بن عُمَر رضی اللہ عنہما سے مَروی ہے: نبیِّ رَحْمت، شَفِیعِ اُمَّت صلی اللہ علیہ

والہٖ وسلم کا فرمانِ باعظمت ہے: جو شَخْص جُمُعہ کے روز سُورَۃُ الکہف پڑھے اُس کے قدم سے آسمان تک نور بلند ہو گا جو قِیامت کو اس کے لیے روشن ہو گا اور دو جُمُعوں کے درمیان جو گُناہ ہوئے ہیں بَخْش دیئے جائیں گے۔[43]

دونوں جُمُعہ کے درمیان نور

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے، حُضُور سراپا نور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ نورٌ علیٰ نور ہے: جو شَخْص بروزِ جُمُعہ سورۃ الکہف پڑھے اس کے لیے دونوں جُمُعوں کے درمیان نور روشن ہو گا۔[44]

کعبے تک نور

ایک رِوایَت میں ہے: جو سورۃ الکہف شبِ جُمُعہ (یعنی جُمعرات اور جُمُعہ کی درمیانی شب) پڑھے اس کے لیے وہاں سے کعبے تک نور روشن ہو گا۔[45]

"سورۂ حٰمٓ الدُّخان" کی فضیلت

حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے، مدینے کے سلطان صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ جنّت نِشان ہے: جو شَخْص بروزِ جُمُعہ یا شبِ جُمُعہ سورۃُ الدُّخان پڑھے اس کے لیے اللہ پاک جنّت میں ایک گھر بنائے گا۔[46] ایک رِوایت ہے کہ اس کی مَغْفِرت ہو جائے گی۔[47]

70 ہزار فرشتوں کا اِسْتِغفار

حُضُور سیِّدُ الْمُرسلین صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ دِلنشین ہے: جو شَخْص رات میں سورۃُ الدُّخان پڑھے تو صُبْح ہونے تک اس کے لیے 70 ہزار فرشتے اِسْتِغفار کریں گے۔[48]

سارے گُناہ مُعاف

حضرت اَنَس بن مالِک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، سلطانِ دوجہاں صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مَغْفِرت نِشان ہے: جو شخص جُمعہ کے دِن نمازِ فَجر سے پہلے تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے اس کے گُناہ بَخْش دیئے جائیں گے اگرچِہ سَمُندر کی جھاگ سے زِیادہ ہوں۔[49]

نمازِ جُمعہ کے بعد

اللہ پاک پارہ 28 سورۃُ الجمعہ کی آیت نمبر 10 میں ارشاد فرماتا ہے:

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰

ترجمہ کنزالایمان: پھر جب نماز (جُمعہ) ہوچکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو اس اُمّید پر کہ فلاح پاؤ۔ (پ28، الجمعہ:10)

علّامہ سیِّد محمد بن عُمَر جاوی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ اس آیت کے تَحْت تفسیر مَرَاحُ لَبِید میں فرماتے ہیں: جب نمازِ جُمعہ ادا کر لی جائے پھر اگر تم چاہو تو مسجد سے باہَر نکلو تاکہ اپنے مفادات حاصِل کرو اور اگر چاہو تو رِزق تلاش کرو۔[50]

مجلسِ عِلم میں شرکت

نَمازِ جُمعہ کے بعد مجلسِ عِلْم میں شرکت کرنا مُسْتَحَب ہے۔ چُنانچِہ حضرت امام ابو حامد محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت اَنَس بن مالِک رضی اللہ عنہ کا قول ہے: اس آیت میں (فقط) خرید و فَروخت اور کسبِ دُنیا مراد نہیں بلکہ طَلَبِ عِلْم، بھائیوں کی زِیارت،

بیماروں کی عِیادت، جنازے کے ساتھ جانا اور اس طرح کے کام ہیں۔[51]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ادائیگی جُمُعہ فَرض ہونے کے لئے سات شرطیں ہیں ان میں سے کوئی شرط مَعْدُوم (کم) ہو تو فَرض نہیں پھر بھی اگر معذور، مُسافِر، غلام، سمجھ دار بچے اور عورت نے پڑھا تو ہو جائے گا بلکہ "سات سال کے بچے کو بقیہ نمازوں کی طرح نمازِ جُمُعہ پڑھنے کا حکم دینا بھی واجِب ہے۔"[52]

"غوثِ اعظم" کے سات حُرُوف کی نسبت سے ادائیگی جُمُعہ فَرض ہونے کی 7 شرائط

﴿1﴾ مسلمان ہونا ﴿2﴾ بالغ ہونا ﴿3﴾ عاقِل ہونا۔[53] یہ تینوں شَرطیں خاص جُمُعہ کے لیے نہیں بلکہ جُمُعہ کے عِلاوہ دیگر نمازوں اور ہر عِبادت کے وُجوب میں اسلام، عَقْل اور بُلُوغ شَرط ہے۔[54] ﴿4﴾ آزاد ہونا، غلام پر جُمُعہ فَرض نہیں اور اُس کے آقا کے لئے سنت ہے کہ اسے جُمُعہ پڑھنے کی اِجازت دے۔ ﴿5﴾ مرد ہونا ﴿6﴾ ایسی جگہ مُقیم ہونا جہاں جُمُعہ قائم کیا جاتا ہے یا جہاں جُمُعہ کی اذان سُنائی دیتی ہے اگرچہ وہ جگہ اس کا وطن نہ ہو پھر بھی جُمُعہ فَرض ہے۔ جُمُعہ قائم کرنے کے لئے ایسے عاقِل، بالغ، مرد، آزاد 40 مسلمانوں کا ہونا ضروری ہے جو اُس جگہ کے مَقامی ہوں، وہ شَخْص جس کا واپس اپنے وطن چلے جانے کا عزم ہے اگرچہ لمبے عرصے بعد کا ہو وہ مذکورہ 40 اَفراد میں شمار نہیں کیا جائے گا۔ ﴿7﴾ معذور نہ ہونا۔ اگر کسی کے ساتھ ایسا عُذر ہو جس کی وجہ سے جماعت چھوڑنے کی رخصت ہے تو اس پر جُمُعہ فَرض نہیں۔ ہاں! اگر نمازِ جُمُعہ کا وَقْت شروع ہونے کے بعد اس جگہ موجود ہو جہاں جُمُعہ قائم کیا جاتا ہے تو اسے واپس جانا حرام ہے کیونکہ اس جگہ موجود ہونے کی وجہ سے جُمُعہ میں شرکت

کے لئے جانے کی مَشَقَّت خَتْم ہو گئی ہے (لہٰذا اب اس پر بھی جُمُعہ فَرض ہے)۔[55]

جس پر نماز فَرض ہے مگر جُمُعہ فَرض نہیں ان کو جُمُعہ کے روز ظُہر مُعاف نہیں ہے وہ تو پڑھنی ہی ہو گی۔

جُمُعہ کے دن سفر شروع کرنے کا اَہم مسئلہ

جس پر جُمُعہ فَرض ہے اس کا جُمُعہ کے دن فَجْر کا وَقْت شروع ہونے کے بعد سفر کرنا حرام ہے، ہاں! اگر گُمانِ غالِب ہے کہ راستے میں یا مَنزِل پر پہنچ کر جُمُعہ پڑھ لے گا تو حرام نہیں۔[56]

جُمُعہ کی سُنَّتیں

جُمُعہ کے روز یہ اُمُور سنت ہیں:

* جُمُعہ کا اِرادہ کرنے والے کے لئے غُسل کرنا * صبح سویرے سکون اور وقار کے ساتھ پیدل چل کر جُمُعہ قائم ہونے کی جگہ جانا البتہ امام کے لئے سنت ہے کہ خطبہ کے وَقْت آئے * راستے میں اور نماز کی جگہ پہنچنے کے بعد خطبہ شروع ہونے تک تِلاوت یا ذِکر و دُرُود میں مشغول رہنا[57] * اگر نماز فوت ہونے سے اَمْن ہو تو طویل راستے سے جانا اور چھوٹے راستے سے واپس آنا[58] * اپنے سب سے اچھے کپڑے پہننا، سفید کپڑے افضل ہیں[59] * عمامہ باندھنا[60] * اگر روزہ نہ ہو تو خوشبو لگانا * ناخُن تراشنا * بدبو اور میل کچیل دُور کرنا * شبِ جُمُعہ اور روزِ جُمُعہ سورۂ کہف کی کثرت سے تِلاوت کرنا، کثرت سے نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھنا اور روزِ جُمُعہ کثرت سے دعا مانگنا اس اُمّید پر کہ قبولیت کی گھڑی کو پالے۔[61]

غسلِ جُمُعہ کا وَقت

غسلِ جُمُعہ اس کے لئے سنت ہے جس کا جُمُعہ پڑھنے کا ارادہ ہے اگرچہ اس پر جُمُعہ فَرض نہ ہو جیسے مُسافِر (پر جُمُعہ فَرض نہیں لیکن اگر اس کا جُمُعہ پڑھنے کا ارادہ ہے تو اس کے لئے سنت ہے کہ غُسل کرے) اور اس کا غُسل ترک کرنا مکروہ ہے۔ غسلِ جُمُعہ کا وَقت صبحِ صادِق سے شروع ہو جاتا ہے اور افضل یہ ہے کہ نماز کے لئے جانے سے تھوڑی دیر پہلے کرے۔[62]

خطبے میں قریب رہنے کی فضیلت

حضرت سَمُرہ بن جُندُب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حُضُور سراپا نور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: حاضِر رہو خطبے کے وَقت اور امام سے قریب رہو اِس لئے کہ آدمی جس قدر دُور رہے گا اُسی قدر جنّت میں پیچھے رہے گا اگرچِہ وہ (یعنی مسلمان) جنّت میں داخِل ضَرور ہو گا۔[63]

تو جُمُعہ کا ثواب نہیں ملے گا!

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے: جو جُمُعہ کے دن کلام کرے جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو اس کی مِثال اُس گدھے جیسی ہے جو کِتابیں اُٹھائے ہو اور اُس وقت جو کوئی اس سے یہ کہے کہ "چُپ رہو" تو اُسے جُمُعہ کا ثواب نہ ملے گا۔[64]

چُپ چاپ خطبہ سننا

امام نَوَوِی، امام رافعی اور امام ابنِ حجر مکی رحمۃ اللہ علیہم کے نزدیک خطیب کے عِلاوہ کم از کم ایسے 39 افراد کا خطبہ کے ارکان سننا شرط ہے جو اہلِ جُمُعہ ہوں۔[65] اب اگر مسجد میں خطیب کے عِلاوہ صرف 39 افراد ہی اہلِ جُمُعہ ہیں اور ان میں سے کسی نے دورانِ خطبہ کوئی

بات کی جس کی وجہ سے خطبے کا کوئی رُکن سننے سے رہ گیا اور اسی حالت میں جُمُعہ پڑھا گیا تو جُمُعہ نہیں ہو گا لہٰذا اِحتِیاط اسی میں ہے کہ تمام حاضِرین خاموش ہو کر توَجُّہ کے ساتھ جُمُعہ کے دونوں خطبے سنیں۔

خطبۂ جُمُعہ کے 5 ارکان

﴿1﴾ اللہ پاک کی حمد بیان کرنا﴿2﴾ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا ذاتی یا صفاتی نام لے کر دُرُود پڑھنا؛ حمد اور دُرُود کے الفاظ خاص ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰی رَسُوْلِ الله کہنے سے یہ دونوں رُکن ادا ہو جائیں گے ﴿3﴾ دونوں خطبوں میں تقویٰ کی وصیت کرنا ﴿4﴾ کسی ایک خطبے میں قرآنِ پاک کی کوئی ایک آیت تِلاوت کرنا، سنت یہ ہے کہ پہلے خطبے میں تلاوت کی جائے﴿5﴾ دوسرے خطبے میں مسلمانوں کے لئے اخروی دعا کرنا۔[66]

اذانِ خطبہ ہوتے ہی کاروبار بھی ناجائز

جس پر جُمُعہ فَرض ہے اس کا اذانِ خطبہ شروع ہونے کے بعد خرید و فروخت یا کوئی اور ایسا کام کرنا حرام ہے جس میں نمازِ جُمُعہ کے لئے سعی (یعنی کوشش کرنے) سے توَجُّہ ہٹتی ہو۔ زوال کے بعد اور اذانِ خطبہ سے پہلے ایسے کاموں میں مشغولیت مکروہ ہے۔[67]

لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے جانا

لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے جانا مکروہ ہے البتہ جب کوئی عُذر ہو مثلاً کوئی راستے میں بیٹھا ہوا ہے تو اس صورت میں مکروہ نہیں۔ جب عُذر ہو تب بھی لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر دو صفوں سے زیادہ آگے بڑھنا مکروہ ہے۔[68] حدیثِ پاک میں ہے: جس نے جُمُعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اُس نے جہنم کی طرف پُل بنایا۔[69] اس

کے ایک معنٰی یہ ہیں کہ اس پر چڑھ چڑھ کر لوگ جہنم میں داخِل ہوں گے۔ [70]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جُلُوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مدنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کے لئے اپنی دُکّانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سُنّتوں بھرا رِسالہ یا مدنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

حوالہ جات

[1]... جمع الجوامع، 7/199، حدیث:22353، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[2]... مرآۃ المناجیح، 2/323، 325، 336، ملخصاً، نعیمی کتب خانہ گجرات۔

[3]... تفسیر خزائن العرفان، پ28، الجمعۃ، تحت الآیۃ:9، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

[4]... مرآۃ المناجیح، 2/317۔

[5]... مرآۃ المناجیح، 2/346۔

لمعات، کتاب الصلاۃ، باب الخطبۃ والصلاۃ، 3/528، تحت الحدیث:1415، ملخصاً، کندھار۔

[6]... ترمذی، ابواب الجمعۃ، باب ماجاء فی ترک الجمعۃ... الخ، ص149، حدیث:500، دار الکتب العلمیہ۔

[7]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، 1/404، ملتقطا، دار الحدیث قاہرہ۔

[8]... مجمع الزوائد، کتاب الصلاۃ، باب اللباس للجمعۃ، 2/327، حدیث:3075، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[9]... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الجمعۃ، فی تنقیۃ الاظفار وغیرھا یوم الجمعۃ، 2/65، حدیث:2، ملتان۔

[10]... بہارِ شریعت، 3/583، حصہ:16، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب الاستبراء، فصل فی البیع، 9/668، 669، دار المعرفۃ بیروت

[11]... فتح المعین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجمعۃ، ص207، 208، ملتقطا، دار ابن حزم بیروت۔

[12]... بہارِ شریعت، 2/582، حصہ:16۔

[13]... بخاری، کتاب الجمعۃ، باب الاستماع الی الخطبۃ، ص281، 282، حدیث:929، دار المعرفۃ بیروت۔

[14]... نسائی، کتاب الجمعۃ، باب التبکیر الی الجمعۃ، ص239، حدیث:1384، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[15]... فتح الالٰہ، کتاب الصلاۃ، باب التنظیف والتبکیر، الفصل الاول، 5/242، 243، دار الکتب العلمیہ بیروت

[16]... احیاء العلوم، کتاب اسرار الصلاۃ ومھماتھا، الباب الخامس... الخ، 1/242، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[17]... جمع الجوامع، 4/184، حدیث:11108، 11109۔

[18]... سنن کبریٰ للبیہقی، کتاب الجمعۃ، باب ... فی انتظار العصر ... الخ، 3/637، حدیث: 5950، دار الحدیث قاہرہ۔

[19]... احیاء العلوم، کتاب اسرار الصلاۃ ومھماتھا، الباب الخامس... الخ، 1/245۔

[20]... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ... الخ، باب فی فضل الجمعۃ، ص177، حدیث:1084، دار الکتب العلمیہ۔

[21]... مؤطا امام مالک، کتاب الجمعۃ، باب ماجاء فی الساعۃ... الخ، ص74، حدیث:246، دار المعرفۃ بیروت۔

[22]... مسلم، کتاب الجمعۃ، باب فی الساعۃ التی فی یوم الجمعۃ، ص306، حدیث:852، دار الکتب العلمیہ بیروت

[23]... ترمذی، ابواب الجمعۃ، باب ماجاء فی الساعۃ التی ترجیٰ... الخ، ص146، حدیث:489، دار الکتب العلمیہ۔

[24]... بہارِ شریعت، 1/754، حصہ:4، ملتقطا۔

[25]... مرآۃ المناجیح، 2/319۔
[26]... مرآۃ المناجیح، 2/320۔
[27]... مرآۃ المناجیح، 2/325۔
[28]... مسند ابی یعلیٰ، مسند ثابت بنانی عن انس، 3/142، 157، حدیث: 3434، 3484، دار الفکر بیروت۔
[29]... حلیۃ الاولیاء، محمد بن منکدر، 3/ 181، رقم: 3629، دار الکتب العلمیہ۔
[30]... بخاری، کتاب الجمعۃ، باب الدھن للجمعۃ، ص272، حدیث: 883۔
[31]... معجم کبیر، 7/260، حدیث: 14708، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[32]... معجم اوسط، 2/ 314، حدیث: 3397، دار الفکر عمان۔
[33]... نوادر الاصول، الاصل السابع والستون والمائۃ ... الخ، 2/ 7، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[34]... ابن حبان، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، ص790، حدیث: 2771، دار المعرفہ بیروت۔
[35]... معجم کبیر، 4/250، حدیث: 7357۔
[36]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الصیام، باب صوم التطوع، 4/639، 640، ملخصاً، دار لکتب العلمیہ۔
نہایۃ المحتاج، کتاب الصیام، باب صوم التطوع، 2/424، 425، ملخصاً، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[37]... الترغیب والترھیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صوم الاربعاء... الخ، ص358، حدیث: 8، دار المعرفہ۔
[38]... فتاوی رضویہ، 10/ 652، رضا فاونڈیشن لاہور۔
[39]... معجم اوسط، 4/ 321، حدیث: 6114۔
[40]... الکامل فی ضعفاء الرجال، عمرو بن زیاد، 6/ 106، الرسالۃ العالمیہ دمشق۔
[41]... اتحاف السادۃ المتقین، کتاب ذکر الموت و ما بعدہ، الباب السادس فی اقاویل العارفین ... الخ، 14/ 272، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[42]... الترغیب والترھیب، کتاب الجمعۃ، الترغیب فی قراۃ سورۃ الکھف... الخ، ص254، حدیث: 4۔
[43]... الترغیب والترھیب، کتاب الجمعۃ، الترغیب فی قراۃ سورۃ الکھف... الخ، ص253، حدیث: 2۔
[44]... الترغیب والترھیب، کتاب الجمعۃ، الترغیب فی قراۃ سورۃ الکھف... الخ، ص253، حدیث: 1۔
[45]... دارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل سورۃ الکھف، ص1033، حدیث: 3408، دار المعرفہ بیروت
[46]... معجم کبیر، 4/357، حدیث: 7952۔
[47]... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل حم الدخان، ص672، حدیث: 2889۔
[48]... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل حم الدخان، ص672، حدیث: 2888۔
[49]... معجم اوسط، 5/392، حدیث: 7717۔
[50]... تفسیر مراح لبید لکشف معانی القرآن المجید، پ28، الجمعۃ، تحت الآیۃ: 10، 2/527، دار الکتب العلمیہ۔
[51]... کیمیائے سعادت، رکن اول، اصل چہارم، آداب جُمعہ، ص68، النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور۔

[52]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، 3/280۔

[53]... تحفہ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، 1/405، ملتقطا۔

نہایۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، 2/101۔

[54]... قوت الحبیب الغریب، کتاب احکام الصلاۃ، ص125، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[55]... تحفہ المحتاج مع حاشیہ شروانی وعبادی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، 3/278، 280، 326، 281، 285، ملتقطا۔

نہایۃ المحتاج مع حاشیہ شبر الملسی ورشیدی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، 2/284، دار الکتب العلمیہ۔

[56]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، 3/294۔

اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجماعۃ، 2/160، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[57]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، فصل یسن الغسل لحاضرہا، 1/428-430، ملتقطا۔

نہایۃ المحتاج، 2/132، 135، 137، ملتقطا، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[58]... نہایۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، فصل فی الاغسال المستحبۃ۔۔۔الخ، 2/137۔

[59]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، فصل یسن الغسل لحاضرھا، 1/431۔

نہایۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، فصل فی الاغسال المستحبۃ۔۔۔الخ، 2/139۔

[60]... فتح المعین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجماعۃ، ص206۔

[61]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، فصل یسن الغسل لحاضرہا، 1/431-433، ملتقطا۔

نہایۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، فصل فی الاغسال المستحبۃ۔۔۔الخ، 2/139، 140، ملتقطا۔

[62]... نہایۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، فصل فی الاغسال المستحبۃ۔۔۔الخ، 2/132، 133، ملتقطا۔

[63]... ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب الدنو من الامام...الخ، ص182، حدیث:1108، دار الکتب العلمیہ بیروت

[64]... مسندِ امام احمد، مسند بنی ھاشم، 2/69، حدیث:2064، دار الکتب العلمیہ۔

[65]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، 1/422۔

[66]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، 1/420-421۔

اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجماعۃ، 2/109-114۔

[67]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، فصل فی آدابھا...الخ، 3/402۔

اعانۃ الطالبین، باب صلاۃ الجماعۃ، فصل فی صلاۃ الجمعۃ، 2/159، 160۔

[68]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، فصل یسن الغسل لحاضرھا، 1/430-431، ملخصًا۔

[69]... ترمذی، ابواب الجمعہ، باب ماجاء فی کراہیۃ التخطی یوم الجمعۃ، ص152، حدیث:513۔

[70]... حاشیہ بہارِ شریعت، 1/761، 762، حصہ:4۔

فہرس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

جس نے نمازِ جُمُعہ ادا کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ "سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ" پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کے ایک لاکھ گناہ اور اس کے والدین کے 24 ہزار گناہ معاف فرمادے گا۔

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، ص334)





978-969-722-187-5
01082189





فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net